119459- طلاق پر گواہ بنانا شرط نہیں

سوال

میں نے اپنی بیوی کو بغیر گواہوں کے طلاق دے دی ہے اس کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

طلاق پر گواہ بنانے نہ تو واجب ہے
اور نہ ہی طلاق کے گواہ بنانے کی شرط ہے، چنانچہ جس نے بھی طلاق کے الفاظ بولے تو طلاق واقع ہوجائیگی چاہے بیوی موجود نہ بھی ہو، یا پھر اس کے پاس کوئی شخص موجود و، اور اسی طرح اگر اس نے کاغذ پر یا خط میں طلاق کی نیت سے طلاق لکھی تو طلاق واقع ہوجائیگی.

امام شوکانی رحمہ اللہ رجوع کرنے میں
گواہ بنانے کے مسئلہ میں کہتے ہیں :

" عدم وجوب کے دلائل میں یہ شامل ہے
کہ : طلاق میں گواہ نہ بنانے کے عدم وجوب پر اجماع ہے، جیسا کہ الموز نے تیسر البیان میں بیان کیا ہے، اور رجوع اس کا قرینہ ہے اس لیے جس طرح طلاق میں واجب نہیں اسی طرح اس میں بھی واجب نہیں " انتہی

دیکھیں : نیل الاوطار (300/6).

تو یہ علماء کرام کا اجماع منقول ہے
کہ طلاق واقع ہوجائیگی چاہے اس پر گواہ نہ بھی بنائے گئے ہوں.

واللہ اعلم.